


SULFUR	سلفر (گندھک)		ICSC: 1166
CAS # 7704-34-9 RTECS # WS4250000 UN # 1350 EC # EINECS# 231-722-6 UN Hazard class: 4.1	دیگر نام : Flowers of sulfur Flour sulfur Brimstone فارمولا: S or S <sub>8</sub> سالماتی وزن: 256.5 (S <sub>8</sub> ); Atomic mass: 32.1		
ابتدائی طبی امداد اور آگ پر قابو پانا	بچاؤ	شدید خطرات \ علامات	خطرے کی قسم
پانی کا سپرے AFFF پاؤڈر خشک ریت	کھلے شعلے، پھنکائی اور سگریٹ نوشی سختی سے منع ہیں۔	جلنے والا مادہ۔	آگ:
آگ لگنے کی صورت میں ڈرموں وغیرہ پر پانی کا چھڑکاؤ کر کے ٹھنڈا رکھیں	گرد سے بچاؤ بند سسٹم، دھماکہ سے محفوظ برقی آلات اور مشینوں کا انتظام کریں ساکن برقی بننے سے بچائیں (مثلاً ارتھ کے ذریعے)	واپس بکھرے ہوئے باریک ذرات، دھماکہ نیز آمیزہ بنا سکتے ہیں	دھماکہ:
	گرد کو پھیلنے سے بچائیں		جسم میں داخلہ:
کھلی ہوا میں لے جائیں، آرام دلائیں ٹیکٹ لگا کر لٹائیں۔ طبی نگہداشت کا انتظام کریں	لوکل ایگریسٹ یا آلات تنفس استعمال کریں	. جلن کھانسی گلے کی خرابی	سانس کے راستے:
خراب شدہ کپڑے اتار دیں جلد پر وافر مقدار میں پانی بہائیں یا شاور کے نیچے لے جائیں	حفاظتی دستا نے استعمال کریں	سرخی	جلد کے راستے:
پہلے کئی منٹ تک پانی سے اچھی طرح دھوئیں پھر ڈاکٹر کے پاس لے جائیں۔	حفاظتی گوگل استعمال کریں	سرخی . درد . دھندلی بصارت .	آنکھوں میں پڑنا:
پانی سے منہ اندر سے صاف کریں طبی نگہداشت کا انتظام کریں۔	کام کے دوران خورد و نوش اور سگریٹ نوشی مت کریں	جلن کا احساس . اسہال .	نلگنے کی صورت میں:
پیکٹ کرنا اور لیبل لگانا:	بکھرنے کی صورت میں اقدامات:		
	گرے ہوئے مادے کو برتنوں میں اکٹھا کریں ضرورت ہو تو پہلے گیلیا کر لیں تاکہ گرد نہ اٹھے (غیر معمولی ذاتی تحفظ، ضرر رساں ذرات کے لئے P2 فلٹروالے ماسک کی ضرورت)		
ذخیرہ کرنا:	ہنگامی اقدامات:		
غیر آتش گیر حالت میں رکھیں طاقتور تکیدی عوامل سے علیحدہ رکھیں	Transport Emergency Card: TEC (R)-[115A] NFPA Code: H [1]; F [1]; R [0]		
اہم معلومات پشت پر ملاحظہ فرمائیں			

SULFUR	سلفر (گندھک)	ICSC: 1166
اہم معلومات		
<p>جرم میں داخلے کے راستے: یہ مادہ جسم میں سانس کے ذریعے نکلنے پر جذب ہو سکتا ہے</p> <p>سانس کے راستے داخلے کے اثرات: 20 سنٹی گریڈ پر تغیر برائے نام ہے لیکن بخیر نے پر ہوا میں ذرات کی مقدار خطرناک حد کو چھو سکتی ہے</p> <p>مختصر مدت کے لیے جرم میں داخلے کے اثرات: اشک اور مادہ آنکھوں میں جلد پر سانس کی نالی میں سوزش پیدا ہوتی ہے اس کی گردیا دھوئیں میں سانس لینے سے سانس کی نالی اور ناک میں سوجن ہو سکتی ہے</p> <p>طویل مدت کے لیے جرم میں داخلے کے اثرات: یہ مادہ سانس کی نالی پر اثر انداز ہو سکتا ہے جو chronic bronchitis پر توجہ ہو سکتا ہے جرم کے ساتھ بار بار چھوٹنے سے جلد کی سوزش ہو سکتی ہے</p>	<p>طبعی حالت: زرد ٹھوس مادہ مختلف اشکال میں</p> <p>طبعی خواص: پاؤڈر یا دانے دار شکل میں ہوا ملنے سے دھماکہ ہو سکتا ہے۔ اگر خشک حالت میں ہلایا یا انڈیلا جائے یا ہوا کے دباؤ سے نقل و حمل کے دوران ساکن برقی چارج پیدا ہو سکتا ہے۔</p> <p>کیمیائی خطرات: جلنے پر زہریلی اور گلا دینے والی گیمیں بشمول سلفر آکسائیڈز پیدا کرتا ہے طاقتور تکسیدی عوامل کے ساتھ شدت کے ساتھ عمل کرتا ہے خاص طور پر پاؤڈر کی حالت میں جس سے آگ اور دھماکہ کا خطرہ پیدا ہوتا ہے</p> <p>&lt;&lt; 13398000\ especially if powdered &gt;&gt;</p> <p>ہوا میں مقررہ حدود: TLV معین نہیں کی گئی ہے</p>	
طبعی خواص		
<p>فلڈ پوائنٹ: 160°C c.c</p> <p>20 سنٹی گریڈ پر بخارات کی کثافت اضافی (بمقابلہ ہوا = 1):</p> <p>نود ٹوڈاگ بھرنے کا ٹیپر پیپر: [ 232 ] سنٹی گریڈ</p> <p>دھماکہ خیزی کے لیے ہوا میں فی صد مقدار: 35-1400 g/m<sup>3</sup></p>	<p>نقطہ بوش: [ 445 ] سنٹی گریڈ</p> <p>نقطہ پگھلاؤ: [ (r-sulfur) 107 ] [ beta-sulfur ] 115 سنٹی گریڈ</p> <p>کثافت اضافی (بمقابلہ پانی = 1): 2.1 g/cm<sup>3</sup></p> <p>پانی میں حل پذیری (گرام فی 100 ملی لٹر): none</p> <p>20 سنٹی گریڈ پر بخاراتی پریشر: [ ] Kpa</p>	
ماحولیاتی اعداد و شمار		
نوٹس (Notes)		
<p>مائع میں مقدار کے مطابق وقفوں پر طبی معائنہ کیا جائے اکثر اوقات اس کی پگھلی ہوئی حالت میں بار بار داری کی جاتی ہے پگھلی ہوئی گندھک ہائیڈرو کاربنز کے ساتھ عمل کر کے زہریلے اور آتشگیر بخارات بناتی ہے</p>		
مزید معلومات:		
<b>LEGAL NOTICE</b>	Neither the CEC nor the IPCS nor any person acting on behalf of the CEC or the IPCS is responsible for the use which might be made of this information.	
© IPCS, CEC 1999		
<p><b>IPCS</b> International Programme on Chemical Safety</p>		<p>Prepared in the context of cooperation between the International Programme on Chemical Safety and the Commission of the European Communities C IPCS, CEC 1999</p>